

گھنٹہ کوچ سناواں کھٹے رت اٹھ کچاوے کرڈا ہاں
 میں گل اوتھے دی کرڈا ہاں
 نہ گل کرڈا بھی ڈرڈا ہاں
 (۶) بکھے شاہ بے انت ڈونگھائی دو جگہ بیج نہ گلدی کائی
 ارار پار دی خبر نہ کائی میں بے ہر پیریں ترڈا ہاں
 میں گل اوتھے دی کرڈا ہاں
 نہ گل کرڈا بھی ڈرڈا ہاں

مشکل الفاظ و صفا فی: بھرم: سناکھ، اعتبار۔ بھاڑی: پیچھے رہ جانے والی۔ پونجی: رقم، سرمایہ۔ لیکھا: حساب۔ مورکھ: بیوقوف۔ جھٹلایا: تھپاہوا، پریشان ہوا۔ پیر: لکھوٹی۔ پیر: کھوج۔ رچدا: جذب ہونا، سناٹا۔ گھنٹہ کوچ: فقارہ۔

ترجمہ:

(۱) میں اس جگہ کی بات کرتا ہوں لیکن بات کرتے ہوئے ڈرتا ہوں۔

روحوں کے ساتھ وعدہ کیا کہ تم چلو میں بھی ساتھ ہوں۔ یہاں آخر خود کو پردے میں چھپالیا، میں اعتبار کا مارا پھرتا ہوں۔

میں اس جگہ کی بات کرتا ہوں لیکن بات کرتے ہوئے ڈرتا ہوں۔

(۲) حاکم کے ساتھ ہماڑی کھیل ہے۔ میں اگر جیت بھی جاؤں تو میری ہار ہے۔ میری رکھی رکھائی پونجی ضائع ہوگئی میں تو اگر چٹائی ہوں۔

میں اس جگہ کی بات کرتا ہوں لیکن بات کرتے ہوئے ڈرتا ہوں۔

(۳) پونجی دے کر جھٹلایا تھا۔ چوروں کے پیچھے کھوئی لگا دیا۔ چوروں کا کھوج بھی لگا لیا ہر رات ڈاکوؤں کو پکڑتا ہوں۔

میں اس جگہ کی بات کرتا ہوں لیکن بات کرتے ہوئے ڈرتا ہوں۔

(۴) وہ مجھ سے گھٹا مٹا نہیں۔ فٹیں کروں تو بھی نہیں مانتا۔ میں جنھوں تو وہ بھاگتا ہے میں فٹیں اور زاری کرتا ہوں۔

میں اس جگہ کی بات کرتا ہوں لیکن بات کرتے ہوئے ڈرتا ہوں۔

(۵) یہاں آکر میں نے کیا سکھ پایا ہے؟ جہاں نہ کوئی منزل اور مقام ہے۔ کوچ کا فقارہ کہاں سناؤں؟ میں تو چلنے کی تیار ہوں۔ لگا رہتا ہوں۔

میں اس جگہ کی بات کرتا ہوں لیکن بات کرتے ہوئے ڈرتا ہوں۔

(۶) اے بکھے شاہ! بے حد گہرائی ہے۔ دونوں جہان کے بیچ میں کچھ نظر نہیں آتا۔ آریاد کی کوئی خبر نہیں۔ میں ہاتھوں اور بغیر تیرتا ہوں۔